نفاس کی حالت میں گھر سے باہر جانا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت سوا مہینہ (یعنی بچہ جننے کے بعد چالیس دن) کے اندر گھر سے باہر جا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس طرح نفاس کی حالت کے علاوہ عورت بوقتِ ضرورت اپنے شوہر کی اجازت سے باپردہ اور شرعی سفر ہونے کی صورت میں محرم کے ساتھ گھر سے باہر جا سکتی ہے، انہی شرائط کے ساتھ نفاس کی حالت میں بھی عورت گھر سے باہر جا سکتی ہے۔

نوٹ: اکثر عورتوں میں یہ غلط بات مشہور ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد پورے چالیس دن نفاس کے ایام ہیں، جبکہ شریعت مطہرہ کی روشنی میں نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے اور کم سے کم کوئی وقت مقرر نہیں، اگر بچہ جننے کے چند لمحے بعد بھی خون آنا بند ہو جائے تو عورت غسل کرنے کے بعد نماز و غیرہ عبادات شروع کر دے، اور اگر نہانے سے بیماری کا صحیح اندیشہ ہو تو تیمم کر کے عبادات کا اہتمام کرے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "یہ جو عوام جاہلوں عورتوں میں مشہور ہے کہ جب تک چلّہ نہ ہو جائے زچہ پاک نہیں ہوتی محض غلط ہے خون بند ہونے کے بعد ناحق ناپاک رہ کر نماز روزے چھوڑ کر سخت کبیرہ گناہ میں گرفتار ہوتی ہیں مردوں پر فرض ہے کہ انہیں اس سے باز رکھیں نفاس کی زیادہ حد کے لئے چالیس دن رکھے گئے ہیں نہ یہ کہ چالیس دن سے کم کا ہوتا ہی نہ ہو اس کے کم کے لئے کوئی حد نہیں اگر بچّہ جننے کے بعد صرف ایک منٹ خون آیا اور بند ہو گیا عورت اُسی وقت پاک ہو گئی نہائے اور نماز پڑھے اور روزے رکھے۔ اگر چالیس دن کے اندر اُسے خُون عود نہ کرے گا تو نماز روزے سب صحیح رہے گے۔ چُوڑیاں، چارپائی، مکان سب پاک ہیں فقط وہی چیز ناپاک ہو گی جسے خون لگ جائے گا بغیر اس کے ان چیزوں کو ناپاک سمجھ لینا ہندوؤں کا مسئلہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ356، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "نِفاس میں عورت کو زچہ خانے سے نکلنا جائز ہے، اس کو ساتھ کھلانے یا اس کا جھوٹا کھانے میں حَرَج نہیں۔ ہندوستان میں جو بعض جگہ ان کے برتن تک الگ کردیتی ہیں، بلکہ ان برتنوں کو مثل نجس کے جانتی ہیں، یہ ہندوؤں کی رسمیں ہیں، ایسی بے ہُودہ رسموں سے اِحتِیاط لازم، اکثر عورتوں میں یہ رواج ہے کہ جب تک چلّہ پورا نہ ہولے اگرچہ نِفاس ختم ہولیا ہو، نہ نماز پڑھیں نہ اپنے کو قابل نماز کے جانیں یہ محض جہالت ہے، جس وقت نِفاس ختم ہوا اسی وقت سے نہا کر نماز شروع کردیں، اگر نہانے سے بیماری کا پورا اندیشہ ہو تو تیمم کرلیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 01، حصہ 02، صفحہ 383، 384، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4055

تاریخ اجراء: 29 محرم الحرام 1447ھ/25 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net